فطرہ کے بارے میں مختلف سوالات کے جوابات

<"xml encoding="UTF-8?>

فطرہ کے بارے میں مختلف سوالات کے جوابات

(مطابق فتوی آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی دام ظلہ)

سوال: اس شخص کا کیا حکم ہے کہ جس نے زندگی میں کبھی زکات فطرہ نہیں نکالی ؟

جواب: اگر حسب شروط اس پر زکات فطرہ واجب ہوئی تھی تو احتیاط لازم کی بناء پر ساقط نہیں ہوگی اور اسے چاہئے کے اداء اور قضاء کی نیت کے بغیر قربت مطلقہ کی نیت سے نکالے۔

سوال: کیا میں قرض لے کر فطرہ اداء کر سکتا ہوں؟

جواب: کوئی حرج نہیں ہے ۔

سوال: کیا ضروری ہے کہ میں جس مرجع کی تقلید میں ہوں اسہی کے وکیل تک زکات فطرہ پہچاوں ؟ یا کسی دوسرے مرجع کے وکیل کو دی جا سکتی ہے؟

جواب: زکات فطرہ اسکے مستحق دیندار فقیر کو دی جائے یا پھر ایسے شخص کے حوالے کی جائے کے جس پر اعتماد ہو کے وہ مستحق تک پہنچا دے گا، چاہے وہ آپ کے مرجع تقلید کا وکیل ہو یا کوئی اور شخص ہو۔

سوال: ممکن ہے کہ عید والے دن ، فطرہ مستحق تک پہنچانے کا موقع نہ ملے تو کیا زکات فطرہ ،عید فطر سے پہلے نکالنا جائز ہے ؟

جواب: ماہ رمضان کے دوران دی جا سکتی ہے۔

سوال: اگر والد فقیر ہوں اور والدہ کے پاس مال ہو ،تو جیسا کہ والدین کے فقر کی صورت میں اولاد پر والدین کا نفقہ واجب ہے ، تو کیا اسہی طرح مالدار والدہ پر اپنی فقیر اولاد اور شوہر کا فطرہ دینا واجب ہوگا؟

جواب: اگر (اولاد اور شوہر) معیشت میں خاتون کے زیر کفالت ہوں تو اس صورت میں خاتون پر واجب ہے کے وہ ان تمام عیال کا فطرہ اداء کرے جو اسکے زیر کفالت ہیں۔ اور اگر وہ معاشی طور پر اسکی کفالت میں نہ ہوں تو اس صورت میں اس خاتون پر فقط اپنا فطرہ واجب ہوگا۔

سوال: کیا زکات فطرہ کو عید سے پہلے ہی دے دینا یا علیہدہ کرکے رکھ دینا جائز ہے ؟

جواب: ماہ رمضان کے دنوں میں دینا جائز ہے۔

سوال: صدقات کے صندوق میں واجب اور مستحب صدقے کے پیسے جمع ہوتے ہیں تو کیا واجب ہے کہ بعینہ وہی پیسے فقیر کو دئے جائیں یا جائز ہے کے وہ نوٹ بدل کر دوسرے نوٹ دئے جا سکتے ہیں؟ اور اگر صدقے کی چیز کو بعینہ باقی رکھنا مشکل ہو تو کیا حل ہے ؟

جواب: صدقے کے اموال کو تبدیل کرنے کا جواز موقوف ہے اس کے مستحق کی اجازت پر ،جبکہ زکاۃ جو کے علیہدہ کر کے رکھی ہو اس کو تبدیل کرنا حاکم شرعی کی اجازت سے مشروط ہے۔

سوال: بعض دفعہ دینی اداروں میں فطرہ کی کافی رقم جمع ہوجاتی ہے تو کیا یہ جائز ہے کہ زکات فطرہ کو جمع کرنے کے لئے کسی ایک فقیر سے وکالت لے لی جائے اور پھر اس کی اجازت کے ساتھ اسے دیگر فقیروں میں بانٹا جائے ایک ایک دن کا خرچ یا ماہ با ماہ یا زیادہ مدت کا خرچ بنا کر؟
جواب: ہم اس طریقے کی تائید تو نہیں کرتے ،االبتہ اگرایسا کرنے کی ضرورت پڑجائے تو اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ جو اموال جمع کیئے جایئں وہ اس فقیر کے پاس موجود دیگر اموال کو ساتھ ملا کر اس کے سال بھر کے اخراجات سے زیادہ نہ ہو اور یہ بھی ضروری ہے کہ جمع کرنے کے بعد دوسروے فقیروں کو مال کی تقسیم اس شخص کی دلی سے رضا مندی سے ہو۔

سوال: میں اور میری بیوی بچے سات افراد ہیں اور ہمارے ساتھ ہی میرا چھوٹا بھائی اور والدہ بھی ہیں، والد کے انتقال کے بعد سے ہم سب ایک ساتھ والد ہی کے مکان میں رہتے ہیں اور ایک ساتھ ہی کھانا پینا ہوتا ہے ،کیا میں اپنا اور بچوں کا فطرہ اپنے چھوٹے بھائی کو دے سکتا ہوں؟ اگر نہیں تو کیا اسکا فطرہ نکالنا بھی مجھ پر واجب ہوگا؟
جواب: اگرآپ اپنے چھوٹے بھائی کی معاشی کفالت کرتے ہیں تو ان کا فطرہ نکالنا بھی آپ پر واجب ہے اور جو لوگ آپ کی کفالت میں ہیں، آپ انکو اپنا فطرہ نہیں دے سکتے،اور اگر ایسا نہ ہو بلکہ وہ صرف ساتھ رہتے ہوں مگر آپکی کفالت میں نہ ہوں تو اس صورت میں انکا فطرہ نکالنا آپ پر واجب نہیں ہوگا سوائے یہ کے وہ آپسے التماس کریں کہ آپ انکا فطرہ نکال دیں تو آپ انکا فطرہ دے سکتے ہیں ،لہذا بھائی کو فطرہ اس وقت دے سکتے ہیں کے جب وہ آپ کی کفالت میں نہ ہو اور فقیر ہو۔

سوال: کیا زکات فطرہ میں کوئی بھی کھانا دیا جا سکتا ہے جیسے گوشت ، دال ، سبزی ،ٹماٹر یا دیگراشیاء، یا ضروری ہے کے گندم ، کھجور وغیرہ ہی ہو؟
جواب: زکاتِ فطرہ کی جنس میں معیار یہ ہے کے وہ چیز اس بلد میں متعارف کھانا شمار ہوتی ہے اور عام طور پر لوگ اسے اپنی غذاء بناتے ہوں اگرچہ دوسری چیزیں بھی کھاتے ہوں ۔ جیسا کہ اجناس اربعہ(
جَو،گندم،کھجور،کشمش) ہو یا دیگر اجناس جیسے چاول،مکئی وغیرہ ۔اور بناء بر احتیاط لازم ان اجناس کے علاوہ دیگراشیاء سے زکات فطرہ نہ دی جائے۔

سوال: کیا واجب ہے کہ میں فقیر کو بتاؤں کہ یہ مال زکات فطرہ کا ہے ؟ تاکہ وہ اس سے صرف اجناس فطرہ ہی خریدے، اور کیا فقیر کے لیئے جائز ہے کہ وہ اس مال فطرہ سے کھانا کے علاوہ کوئی اور چیز خریدے؟
جواب: واجب نہیں ہے کہ فقیر کو بتایا جائے کے یہ مال فطرہ کا ہے۔ اور اس پر اس مال سے کھانا ہی خریدنا واجب نہیں وہ جیسے چاہے حلال کام میں خرچ کرے۔

سوال: ہم طلاب علم ہیں اور اس وجہ سے غریب الوطنی میں رہتے ہیں اور ہمیں طالبعلمی کا مخصوص شہریہ بھی ملتا ہے تو کیا ہم پر اپنا فطرہ نکالنا واجب ہے یا جو ہمارے گھر والے اپنے وطن میں فطرہ اداء کرتے ہیں وہی کافی ہے؟ اگر ہم پر واجب ہے تو ہم کس کو دیں کیونکہ ہم اس ملک میں مستحقین کو نہیں جانتے؟
جواب: اگر آپ معیشت میں اپنے اھل خانہ کے تابع نہ ہوں تو آپ پر اپنا فطرہ اداء کرنا واجب ہے۔اور اس کا مستحق بارہ امامی شیعہ فقیر ہے، اگرایسا کوئی فقیر نہ ملے تو ممکن ہے کے کسی شخص کو اس کام کے لئے وکیل بنایاجائے جو آپ کو قرض دیتے ہوئے آپ کا فطرہ اداء کرے اور آپ اس قرض کے بدلے ، وکیل کو پیسے بھیج

دیں۔

سوال: آیا ان لوگوں کا فطرہ نکالنا ہم پر واجب ہے کہ جو ماہ رمضان کی راتوں میں شب عید تک ، قرآن خوانی کی لئے ہمارے گھر آتے ہیں اور ظاھر ہے کہ ہم انکی خدمت میں کھانا پینا پیش کرتے ہیں؟
جواب: اس صورت میں واجب نہیں ہے ،فطرہ ان لوگوں کا واجب ہوتا ہے جو شب عید آپ کی معاشی کفالت میں ہوں۔

سوال: میری بیوی ماہ رمضان میں عید کے دن تک اپنے والدین کے گھر رہے گی کیا اس صورت میں اسکا فطرہ نکالنا مجھ پر واجب ہوگا یا اسکے والد پر ؟
جواب: اگر وہ اس دوران اپنے والد کی عیال میں شمار ہو اور عید کی شب بھی وہاں باقی رہے تو اس صورت میں اسکا فطرہ اسکے معیل والد پر واجب ہوگا ،آپ پر واجب نہیں۔

سوال: جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ(اگر فطرہ الگ کرکے رکھا جائے تو اس میں تصرف و تبدیلی کرنا جائز نہیں)تو اس سے مراد کیا ہے ،کیا مثلا دو پانچ سو والے نوٹ کو ہزار والے سے تبدیل کیا جاسکتا ہے؟
جواب: یہ بھی تصرف و تبدیلی کے مصداق میں سے ہے جو جائز نہیں۔

سوال: ہم سویڈن میں رہتے ہیں اور یہاں ایسا کوئی فقیر نہیں ہے جو فطرہ کا مستحق ہو،کیا ہمارے لیئے جائز ہے کہ ہم فطرہ اپنے آبائی وطن بھیج دیں تاکہ کسی مستحق کو دیا جا سکے ؟ البتہ اس کام کے لیئے ضروری ہوگا کہ ہم فطرے کی رقم کو پہلے سویڈن کی کرنسی سے ڈالر میں تبدیل کریں پھر فقیر کو یا تو ڈالر یا رپیہ میں اداء کیا جائے گا تو کیا اس طرح کی تبدیلی جائز ہے؟
جواب: مذکورہ صورت میں ایسا کیا جا سکتا ہے۔

سوال: ایک شخص نے رسٹورینٹ میں لوگوں کی دعوت کی اس بات سے بے خبر کہ کل عید ہے، دعوت کے بعد معلوم ہوا کہ شب عید تھی تو کیا مہمانوں کا فطرہ میزبان کے ذمہ ہے؟
جواب: مہمانوں کا فطرہ اس سوال کے مطابق میزبان کے ذمہ نہیں ہے۔

سوال: وہ خیراتی اور امدادی مراکز جو غریب و نادار گھرانوں کی کفالت کے لیے لوگوں سے فطرہ وغیرہ کی رقمیں لیتے ہیں کیا وہ انہیں دوسرے تجارتی کاموں میں جیسے میڈیکل اسٹور، ہاسپیٹل، کھانے پینے کی اشیاء کے لیے خرچ کر کے اس کے سود سے ایسے گھرانوں کی مدد کر سکتے ہیں؟
جواب: احتیاط واجب کی بناء پر فطرہ صرف فقیروں کو دیا جا سکتا ہے۔۔

سوال: شب عید فطرہ الگ کر دینے بعد اگر اس سے گم ہو جائے یا خرچ ہو جائے تو اس کا کیا وظیفہ ہے؟
جواب: الگ کرنے کے بعد استعمال کرنا جایز نہیں ہے، اس کے بدلے دوبارہ فطرہ نکالنا واجب ہے، احتیاط واجب کی بناء پر قربت کی نیت کرے گا۔

سوال: کیا سید کو زکات فطرہ دیا جا سکتا ہے؟
جواب: سید کا فطرہ سید کو دیا جا سکتا ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص عید سے پہلے اپنے شہر سے دوسرے شہر جائے اور کسی کا مہمان ہو جائے تو اس کا فطرہ اس کے ذمہ واجب ہے یا میزبان کے ذمہ؟
جواب: اگر عید کی شب میں اس کے گھر پر رہے اور اس کا مہمان شمار کیا جائے تو اس کا فطرہ میزبان پر واجب ہے۔

سوال: اگر ماہ مبارک رمضان کی آخری شب میں کوئی شخص اچانک مہمان داری میں چلا جائے تو کیا میزبان پر اس کا فطرہ واجب ہو جائے گا؟

جواب: میزبان پر واجب ہیکہ اس مہمان کا فطرہ ۔ جو شب عید فطر غروب سے پہلے آیا ہے اور اس کا نان خوار گر چہ وقتی طور پر شمار ہو- ادا کرے
مثلا وہ مہمان جو شب عید فطر غروب سے پہلے انسان کے یہاں آئے اور میزبان اس کے لیے سارے آسایش کے لازم اسباب فراہم کرے تو گر چہ مہمان کچھ نہ کھاۓ یا اپنے کھانے سے افطار کرے، میزبان پر واجب ہے کہ اس کا فطرہ کرے۔
اور اگر مہمان شب عید فطر غروب کے بعد وارد ہو اور اس کا نان خوار گر چہ موقتا شمار ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر میزبان اور میہمان دونوں میہمان کا فطرہ ادا کریں، البتہ اگر ان میں سے کوئی ایک دوسرے سے وکالت لے کر ایک فطرہ ادا کرے تو دونو کی طرف کافی ہے۔
لیکن وہ مہمان جو عید فطر کی شب صرف افطار کے لیے دعوت ہوا ہے اس پر نان خوار ہونا صادق نہیں آتا اس لیے اس کا فطرہ میزبان پر نہیں ہے۔

سوال: فطرہ کن افراد پر اور کن چیزوں پر واجب ہے؟
جواب: عید الفطر کی (چاند) رات غروب آفتاب کے وقت جو شخص بالغ اور عاقل ہو اور نہ تو فقیر ہو نہ ہی کسی دوسرے کا غلام ہو ضروری ہے کہ اپنے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو اس کے ہاں کھانا کھاتے ہوں ہر شخص کے لیے ایک صاع جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ تقریباً تین کلو ہوتا ہے ان غذاوں میں سے جو اس کے شہر (یا علاقے) میں استعمال ہوتی ہوں مثلاً گیہوں، آٹا، چاول وغیرہ مستحق شخص کو دے اور اگر ان کے بجائے ان کی قیمت نقد پیسے کی شکل میں دے تب بھی کافی ہے، اور احتیاط لازم یہ ہے کہ جو غذا اس کے شہر میں عام طور پر استعمال نہ ہوتی ہو نہ دے۔

سوال: فطرہ کن افراد کو دیا جاۓ؟
جواب: مندرجہ ذیل شرایط رکھنے والے افراد کو دیا جاۓ
۱۔ مومن ہو
۲۔ لینے والا اسے حرام میں خرچ نہ کرے پس اگر گناہ میں خرچ کرے تو نہ دیا جاۓ بلکہ احتیاط واجب کی بنا پر اگر اس کو دینا گناہ اور اور قبیح کاموں میں مدد شمار ہو تو بھی نہ دیا جاۓ، گر چہ حرام میں خرچ نہ کرے اور اسی طرح احتیاط لازم کی بنا پر جو شخص نماز نہیں پڑھتا ، یا شراب پیتا ہے، یا کھلے عام گناہ کرتا ہو اسے بھی نہ دیا جاۓ۔
۳۔ اس کا خرچ فطرہ دینے والے پر واجب نہ ہو جیسے، فرزند، والدین، دائمی زوجہ
لیکن اگر خود ان افراد پر کسی کا نفقہ واجب ہو تو اسے دیا جا سکتا ہے، مثلا والد کی کوئي دوسری بیوی ہو

جس کا خرچ والد پر واجب ہے اسے دے سکتے ہیں۔
۴۔سید نہ ہو پس سید کو زکات فطرہ نہیں دیا جا سکتا ، ہاں اگر دینے والا خود سید ہو تو سید کو دے سکتا ہے۔

سوال: فطرہ کس وقت نکالنا لازم ہے؟
جواب: جو شخص نماز عید پڑھنا چاہتا ہے احتیاط واجب کی بنا پر فطرہ نماز سے پہلے ادا کرے ، لیکن جو شخص نماز عید نہیں پڑھنا چاہتا وہ فطرہ دینے میں عید کے دن اذان ظہر تک تاخیر کر سکتا ہے۔

سوال: اگر فطرہ نکالنا بھول جایں تو کیا کریں؟
جواب: اگر مکلف جان بوجھ کر یا بھولے فطرہ عید کے دن ظہر سے پہلے جدا نہ کرے احتیاط لازم کی بنا پر اس کا واجب ہونا ساقط نہیں ہوگا بلکہ اسے قربت مطلقہ کے قصد سے ادا اور قضا کی نیت کیۓ بغیر غریب کو دے۔

سوال: میرے غریب رشتے دار دوسرے شہر میں ہیں میں انہیں فطرے کی رقم بھیج سکتے ہیں؟
جواب: اگر زکات نکالے جانے والے شہر میں مستحق موجود ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر فطرے کو دوسرے شہر میں منتقل نہیں کر سکتے، اور اس صورت کے علاوہ منتقل کر سکتے ہیں۔

سوال: فطرے کی رقم کسی مستحق کے اکاونٹ میں بھیج سکتے ہیں یا خود جدا کیۓ ہوۓ پیسے کا دینا ضروری ہے ؟
جواب: فطریہ اگر کسی کے اکاونٹ میں بھیجنا ہے تو پہلے مستحق سے وکالت لے کر اس کی طرف سے فطرے کو قبض کرے اور پھر اس کے اکاونٹ میں بھیج دے۔

سوال: ماں کے شکم میں جو بچہ ہے اس کا فطرہ واجب ہے؟
جواب: جو بچہ ماں کے شکم میں ہے اس کا فطرہ واجب نہیں ہے مگر یہ کہ شب عید فطر غروب سے پہلے متولد ہو جائے اور اس کا نان خور شمار ہو تو اس صورت می اس کا فطرہ واجب ہے۔

سوال: جن مہمان کا فطرہ لازم ہے ان کا شیعہ یا مسلمان ہونا لازم ہے؟
جواب: لازم نہیں ہے کہ مسلمان یا شیعہ ہو بلکہ سنی یا کافر بھی ہو تو اس کا فطرہ واجب ہے۔